

امریکے کے سکرٹری برائے دفاع، جیمس میٹس کے ساتھ، وفد کی سطح کی گفت و شنید کے بعد، وزیر دفاع کی جانب سے جاری کردہ پریس بیان

Posted On: 26 SEP 2017 6:21PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 ستمبر - ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے سکرٹری برائے دفاع عالی مرتبت مسٹر جیمس میٹس، میڈیا کے نمائندگان خواتین و حضرات،

سکرٹری میٹس کا دہلی میں خیر مقدم کرنا میرے لئے ایک اعزاز کی بات ہے۔ میں امریکہ کے سکرٹری برائے دفاع کے طور پر ان کے بھارت کے اولین دورے پر ان کا گرم جو شانہ خیر مقدم کرتی ہوں۔

وہ ذاتی طور پر میرے لئے ایک خصوصی وزیٹر ہیں، کیونکہ وہ میرے ذریعہ بھارت کے وزیر دفاع کے طور پر ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد، میرے اولین ہم منصب ہیں جو یہاں تشریف لائے ہیں۔

ہم نے ابھی بھی از حد حساس کا تعمیری اور امید افزا گفت و شنید پایہ تکمیل تک پہنچا ہے۔ میں سکرٹری میٹس کی جانب سے دفاعی امور میں اپنے عمیق علم اور فراخ دلی کے ساتھ میرے ساتھ ساتھ کرانے کے لئے ان کی مشکور و ممنون ہوں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ ان کا علم اور ان کا تجربہ بھارت اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے مابین دفاعی اور سلامتی تعاون کو مزید مستحکم کرنے میں اپنا تعاون دے گا۔

خواتین و حضرات،

بھارت اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ باہمی طور پر ایک مستحکم اور فعال کلیدی شراکت داری کے حامل ہیں۔ دنیا کی جید ترین جمہوریتیں ہونے کے ناطے بھی ہم بنیادی اقدار اور مفادات میں براہر کے شریک ہیں۔

بھارت اور امریکہ کے مابین دفاعی تعاون میں حالیہ برسوں میں اضافہ ہوا ہے اور اب اسے، ہماری کلیدی شراکت داری میں، ایک اہم ستون کی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ ہمارے فوج سے فوج کے مابین روابط افزوں طور پر پروان چڑھ رہے ہیں۔ ہم نے حال ہی میں سہ فریقی مالابار نیول ایکسرسائز خلیجی بنگال میں جاپان کے ساتھ مکمل کی ہے۔ مالابار کا یہ مشن ہماری بحریاؤں کے مابین عملی ہم آہنگی اور تال میل کی پیش رفت کا مظہر ہے۔ اب جب ہم ایک دوسرے سے گفتگو کر رہے ہیں، ہماری افواج اپنی فوجی مشق میں مصروف ہیں۔ آج کی ہماری گفتگو میں ہم نے اضافی خصوصی مشقوں کے امکانات تلاش کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

دفاعی ساز و سامان کے شعبے میں تعاون، گذشتہ برسوں کے دوران، محکم طریقے سے پروان چڑھا ہے۔ امریکہ اب بھارت کو جدید ترین دفاعی ساز و سامان سپلائی کرنے والا سرکردہ ملک بن گیا ہے۔ میں سکرٹری میٹس کی اس آمادگی کے لئے ان کی ستائش کرتی ہوں کہ وہ ایسامزید جدید ترین پلیٹ فارم فراہم کرانیں گے، جو رواں اور ابھرتے ہوئے خطرات کا سامنا کرنے کے لئے بھارت کی دفاعی کمر بستگی کو مزید مستحکم بنا لے گا۔

سکرٹری میٹس اور میں نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ ہم، مشترکہ پیداوار اور مشترکہ ترقیاتی کوششوں کے سلسلے میں، جو پیش رفت پہلے ہی حاصل کرچکے ہیں، اس کی مزید توسیع کریں گے۔ میں نے وزیر اعظم کی 'میک ان انڈیا' پہل قدمی کے تحت بھارت میں دفاعی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے سلسلے میں بھارت کی گہری دلچسپی کا اعادہ کیا ہے۔ میں اس سلسلے میں سکرٹری میٹس کی حمایت کے لئے ان کی ممنون ہوں اور امید کرتی ہوں کہ مشترکہ پروجیکٹوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ان کے ساتھ نزدیکی تعلقات بنا کر کام کرنے کا موقع فراہم ہو گا۔

اس پس منظر میں ہم نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ گذشتہ برس امریکہ نے بھارت کو بڑے دفاعی شراکت دار کا درجہ دینے کا اعلان کیا تھا، اس کے پیش نظر جو افہام و تفہیم عمل میں آئی ہے، ہم اس پر لفظ بہ لفظ عمل کریں گے اور اس کے توسط سے دفاعی ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ کے شعبے میں ہمارے اشتراک کو مزید تقویت اور فعالیت حاصل ہوگی۔

ہم نے اس پہلو پر بھی تبا دلہ خیالات کیا کہ ہم کس طرح دفاعی ٹیکنالوجی اور تجارتی پہل قدمی کے سلسلے میں از سر نو اپنی توجہ مرکوز کر سکتے ہیں اور اسے ٹیکنالوجی شیئرنگ کے ایک میکانزم کے طور پر اختیار کر سکتے ہیں۔ اور مشترکہ ترقیات اور مشترکہ پیداواری کوششوں کو کس طرح آگے بڑھا سکتے ہیں۔ ہم نے بین الاقوامی موضوعات اور باہمی مفادات پر بھی تبا دلہ خیالات کئے ہیں۔ ہمارے ساتھ ہی سا نیگی میں صورت حال کیا ہے اور سرحد پار سے بڑھتی ہوئی دہشت گردی جیسے موضوعات پر بھی گہرا ئی سے تبا دلہ خیالات ہوئے ہیں۔ اس موضوع پر دونوں ممالک کے نقطہ نظر میں افزوں و یکسانیت پائی جاتی ہے۔ ہم دونوں نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ جو لوگ دہشت گردی کا استعمال ریا ستی یا لیبی کے ایک وسیلے کے طور پر کرتے ہیں، انہیں ذمہ دار ٹھہرا ئے جا نے کی بڑی اہمیت ہے اور ان عنا صر سے اس کا احتساب بھی ہونا چاہئے اور ہر اس بنیادی ڈھانچے کو فنا کر دیا جانا چاہئے جو دہشت گردی کی حمایت کرتا ہے اور اسے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

جیسا کہ آپ سب واقف ہیں، بھارت نے، صدر ٹرمپ کی نئی حکمت عملی برا ئے افغانستان، کا خیر مقدم کیا ہے جس کا اعلان انہوں نے گذشتہ ماہ کیا تھا۔ آج میں نے سکرٹری میٹس کے ساتھ اس موضوع پر مفید تبا دلہ خیالات کئے ہیں کہ کس طرح سے ہم باہمی طور پر اور افغانستان کے ساتھ اپنے تعاون کو مستحکم بنا سکتے ہیں تا کہ پر امن جمہوری مستحکم اور خوشحال افغانستان کے مشترکہ مقاصد کا حصول ممکن ہو سکے۔

ہم نے بحر ہند اور وسیع تر ایشیا-بحرالکابل خطے میں بحری سلامتی سے متعلق موضوعات اور علاقائی رابطہ کاری جیسے موضوعات پر بھی بات چیت کی ہے۔ بھارت جہاز رانی کی آزادی، ایک دوسرے کے ملکوں پر سے گزرنے والی ہوائی پر وازوں اور بے روک ٹوک تجارت کی حمایت کرتا ہے۔ ہم اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ تنازعات کا حل عالمی پیمانے پر بین الاقوامی قوانین کے تسلیم شدہ اصولوں کے مطابق، پر امن طریقے سے نکالا جانا چاہئے۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ سکرٹری میٹس نے ان تمام اصولوں کے سلسلے میں امریکہ کی حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ میں بھارت-بحرالکابل خطے میں بحری سلامتی کو یقینی بنا نے کے لئے بھارت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے امریکہ کے عہد کے اعادے کے لئے بھی ان کا خیر مقدم کرتی ہوں۔ اس لحاظ سے وہ ایچ اے ڈی آر صورت حال کے سلسلے میں پہلے فریق ہیں جنہوں نے اپنی حمایت کا اظہار کیا ہے۔

آج کی گفت و شنید سے مجھے پورا یقین ہے کہ ہم امریکہ کے ساتھ اپنی کلیدی دفاعی شراکت داری کے شعبے میں ایک نئے عہد میں داخل ہو رہے ہیں۔ میں ایک مرتبہ پھر بھارت کے دورے کے لئے سکرٹری میٹس کا شکریہ ادا کرتی ہوں، میں اس کے لئے بھی مشکور و ممنون ہوں کہ انہوں نے ہماری مزید گفت و شنید کے لئے مجھے امریکہ آنے کے لئے مدعو کیا ہے۔

۴۴-۴

UNO 4784

